سوال

(503)اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے، کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

(ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

:... اعتکاف کے اجر و ثواب والی یہ روایت کمزور ہے۔ 1

اعتکاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری میں ہے:

((كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اِعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا۔))2

''نبی علیہ السلام ہر رمضان دس دن اعتکاف کرتے، جس سال آپؐ فوت ہوئے، آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔''

قرآنِ مجید میں ہے:

{مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ط} [الانعام: ۱۶۰]

''جو شخص نیک کام کرے گا، اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔''

اور حدیث میں ہے:

((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَاِنْ هَمَّ بِهَا وَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ۔))3

''بے شک اللہ نے لکھا ہے نیکیوں اور برائیوں کو پس جو نیکی کا ارادہ کرے ، اللہ اس کی ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر بندہ نیکی کا ارادہ کرنے کے بعد نیکی کرتا ہے تو اللہ اسے دس سے لے کر سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔'' ۹ ۱۰ ۱۴۲۲ھ

1 موضوع سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ المجلد الثانی : ۵۱۸

2 صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان

3 بخاری کتاب الرقاق باب من ھم بحسنۃ او بسیئۃ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص441

محدث فتویٰ